108279 ـ امام كے پيچھے بغير ضرورت مكبر بننا

سوال

كيا امام كے پيچھے مكبر بننا مستحب ہے يا بدعت ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

امام كے پيچھے مكبر بننے كا معنى يہ ہے كہ: مقتديوں ميں سے كوئى ايك شخص بلند آواز سے تكبير كہے تا كہ مقتدي آواز سن سكے، يہ مكبر اس وقت بننا مشروع ہو گا جب امام كى بيمارى يا مسجد وسيع ہونے كى بنا آواز سب مقتديوں كو نہ پہنچتى ہو، يا اس كے علاوہ كوئى اور سبب ہو.

ليكن اگر بغير ضرورت كے مكبر بنا جائے تو يہ بدعت ہے.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" آئمہ كا اتفاق ہے كہ بغير كسى ضرورت و حاجت كے امام كے پيچھے مكبر بننا بدعت اور غير مستحب ہے، بلكہ امام خود بلند آواز سے تكبير كہےگا، جيسا كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم اور خلفاء راشدين كيا كرتے تھے، اور كوئى بھى نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پيچھے مكبر نہيں ہوتا تھا.

ليكن جب رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم بيمار ہوئے اور آپ كى آواز كمزور ہو گئى تو ابو بكر رضى اللہ تعالى عنہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پيچھے مكبر تھے، علماء كرام كا اس ميں اختلاف ہے كہ آيا مكبر كى نماز باطل ہو جاتى ہے ؟

اس ميں امام مالك اور احمد وغيرہ كے مسلك ميں دو قول ہيں " انتہى

ديكھيں: مجموع الفتاوى ابن تيمية (23 / 403).

اور شيخ الاسلام كا يہ بھى كہنا ہے:

" آئمہ كا اتفاق ہے كہ امام كے پيچھے تكبير بلند آواز سے كہنى مشروع نہيں، بلال رضى اللہ تعالى عنہ اور دوسرے كوئى صحابى بھى نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پيچھے مكبر نہيں بنتے تھے، اور نہ ہى خلفاء راشدين كے پيچھے

کوئی مکبر ہوتا تھا، لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے اور ایك بار لوگوں کو نماز پڑھائی تو اور آپ کی آواز کمزور تھی تو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ آپ کے پہلو میں نماز ادا کر رہے تھے اور وہ لوگوں کو تکبیر کی آواز سناتے تھے.

اس سے علماء کرام نے استدلال کیا ہے کہ ضرورت کے وقت مثلا آواز کی کمزوری میں مکبر بننا مشروع ہے، لیکن اس کے بغیر مکروہ اور غیر مشروع ہے، ایسا کرنے والے کی نماز باطل ہونے کے متعلق تنازع ہے جس میں دو قول پائے جاتے ہيں:

امام مالك اور امام احمد وغیرہ کے مسلك میں نماز صحیح ہونے میں نزاع معروف ہے، لیکن سب کا اتفاق ہے کہ یہ مکروہ ہے واللہ تعالی اعلم " انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی ابن تمیہ (23 / 402 - 403).

اور شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" مسجد وسیع اور لوگوں کی کثرت یا پھر امام کی آواز کمزور ہونے یا امام کے بیمار ہونے کی بنا پر اگر مکبر کی ضرورت پیش آئے تو کوئی مقتدی مکبر بن جائے، لیکن اگر سب کو واضح آواز سنائی دیتی ہو تو اور کسی بھی کونے میں آواز مخفی نہ رہے بلکہ سب لوگ سنیں تو یہاں مکبر کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ ہی مکبر بنانا مشروع ہو گا " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (12 / 154).

واللہ اعلم .